اِسلامی پردہ

اعلیحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

Marfat.com

مُروج النّجا لِخُروج النّسآء

اِسلامی پردہ

تصنیف

اعلیحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالٰی عنہ

حسبُ الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمّد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدّظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ" چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کُتب خانہ لاہور

قیمت 15 روپے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں
(۱) عورات کو اُس مکان میں جہاں محارم وغیر محارم مرد اور عورتیں ہوں جانا جائز ہے یا ناجائز۔
(۲) جس گھر میں نامحرم مرد و عورات ہیں وہاں عورت کو کسی تقریب شادی یا غمی میں برقع کے ساتھ جانا اور شریک ہونا جائز ہے یا نہیں
(۳) جس مکان کا مالک نامحرم ہے لیکن اُس جلسہ عورات میں نہیں ہے اور اُس کا سامنا بھی نہیں ہوتا ہے مگر مالک مکان کی جورو اس عورت کی محرم ہے تو اس کو وہاں جانا جائز ہے یا نہیں۔
(۴) ایسے گھر میں جس کے مالک تو نامحرم ہیں مگر اُس گھر میں کوئی عورت بھی اس عورت کی محرم نہیں ہے تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔
(۵) ایسے گھر میں کہ جس کا مالک نامحرم ہے مگر وہاں ایک عورت اس عورت کی محرم ہے اور جو عورت محرم ہے وہ مالک مکان کی نامحرم ہے تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔
(۶) ایسے گھر میں جہاں مالک تو نامحرم ہے مگر اُس گھر میں عورات اُس عورت کی محرم ہیں اور مالک جو نامحرم ہے وہ گھر میں جہاں جلسہ عورات ہے آتا نہیں ہے تو اُس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔

Marfat.com

(۷) جس گھر کا مالک تو نامحرم ہے اور گھر میں آتا نہیں اور عورات بھی اُس گھر کی نامحرم ہیں تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔

(۸) جس گھر کا مالک محرم ہے اور لوگ نامحرم ہیں تو جانا جائز ہے یا ناجائز ہے۔

(۹) جس گھر میں مالک نامحرم ہے مگر دوسرے شخص محرم ہیں حالانکہ سامنا نامحرموں سے نہیں ہوتا تو اس عورت کا جانا جائز ہے یا ناجائز۔

(۱۰) جس گھر کے دو مالک ہیں ایک اُس عورت کا خاوند ہے اور دوسرا نامحرم ہے تو اُس گھر میں جانا جائز ہے یا ناجائز۔

(۱۱) جس گھر میں عام محفل ہے جہاں مذکور الصدر سب اقسام موجود ہیں اور عورات پردہ نشین وغیر پردہ نشین دونوں قسم کی موجود ہیں اور مرد بھی محارم اور غیر محارم ہیں مگر یہ عورت نامحرم مرد سے چادر وغیرہ سے پردہ کیے اُن عورتوں میں بیٹھ سکتی ہے تو ایسی حالت میں جانا جائز ہے یا ناجائز ہے۔

(۱۲) جس گھر میں ایسی تقریب ہو رہی ہے جس میں منہیات شرعیہ ہو رہے ہیں اُس میں کسی مرد یا عورت کو اس طرح سے جانا کہ وہ علیحدہ ایک گوشہ میں بیٹھے بہا مواجہہ تو اُس کی شرکت میں نہیں ہے مگر آواز وغیرہ آرہی ہے گو اس آواز وغیرہ ناجائز امور سے اُسے کچھ حظ بھی نہیں ہے اور نہ متوجہ اُس طرف ہے تو جانا جائز ہے یا نہیں۔

(۱۳) جس گھر میں مالک وغیرہ نامحرم مگر اس عورت کے ساتھ محارم عورات بھی ہیں گو اُس گھر کے لوگ ان عورات کے نامحرم ہیں تو اُسکو جانا جائز ہے یا نہیں۔

(۱۴) شقوق مذکور الصدر میں سے جو شقوق ناجائز ہیں اُن میں سے کسی شق میں عورت کو شوہر کا اتباع جائز ہے یا نہیں۔

(۱۵) مرد کو اپنی بی بی کو ایسی مجالس و محافل میں شرکت سے منع کرنے اور نہ کرنے

Marfat.com

کا کیا حکم ہے اور عورت پر اتباع و عدم اتباع سے کس درجہ نافرمانی کا اطلاق اور کیا اثر ہوگا اور مرد کو شریک ہونے اور نہ ہونے کا کیا حکم ہے۔

(۱۶) جس مکان میں مجمع عورات محارم و غیر محارم کا ہو اور عورات محارم و نامحارم ایک طرف خاص پردہ میں باہم مجتمع ہوں اور مجمع مردوں کا بھی ہر قسم کے اسی مکان میں عورات سے علٰحدہ ہو لیکن آواز نامحرم مردوں کی عورات سنتی ہیں اور ایسے مکان میں مجلس وعظ یا ذکر شریف نبوی علیہ الصلاۃ والسلام منعقد ہے تو ایسے جلسہ میں اپنے محارم کو بھیجنا یا نہ بھیجنا کیا حکم ہے اور نہ بھیجنے سے کیا محظور شرعی لازم ہوتا ہے اور انعقاد ایسی مجالس کا اپنے زنانہ مکانات میں کیسا ہے اور اُس ذاکر یا واعظ کو اپنے محارم یا غیر محارم کے ایسے مکان میں جانا چاہیے یا نہیں فقط بینوا توجروا عند اللہ الوہاب۔

مقصود سائل عورات محارم سے وہ قرابت دار ہیں جن کے مرد فرض کرنے سے نکاح جائز نہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

صور جزئیہ کے عرض جواب سے پہلے چند اصول و فوائد ملحوظ خاطر عاطر رہیں کہ بعونہ عز مجدہ شقوق مذکورہ و غیر مذکورہ سب کا بیان مبین اور فہم حکم کے مؤید و معین ہوں و باللہ التوفیق۔

اول۔ اصل کلی یہ ہے کہ عورت کو اپنے محارم رجال خواہ نساء کے پاس اُن کے یہاں عیادت یا تعزیت یا کسی مندوب یا مباح دینی یا دنیوی حاجت یا صرف ملنے کے لیے جانا مطلقاً جائز ہے جبکہ منکرات شرعیہ سے خالی ہو مثلاً بے ستری نہو مجمع فساق نہو تقریب ممنوع شرعی نہو ناچ یا گانے کی محفل نہو زنان فواحش و عیاک کی صحبت نہ ہو جو بے شرمت کے شیطانی

Marfat.com

گیت نہوں سمدھنوں کی گالیاں سُننا سُنانا نہو نامحرم دولھا کو دیکھنا دکھانا نہ ہو۔ رتجگے وغیرہ میں ڈھول بجانا گانا نہو۔

دوم۔ اجانب کے یہاں جہاں کے مرد و زن سب اسکے نامحرم ہوں شادی غمی زیارت عیادت اُن کی کسی تقریب میں جانے کی اجازت نہیں اگرچہ شوہر کے اذن سے اگر اذن دیگا خود بھی گنہگار ہوگا سوا چند صور مفصلہ ذیل کے اور اُن میں بھی حتی الوسع تستر و تحرز اور فتنہ سے تحفظ فرض

سوم۔ کسی کے مکان سے مراد اُس کا مکان سکونت ہے نہ مکان ملک مثلاً اجنبی کے مکان میں بھائی کرایہ پر رہتا ہے جانا جائز بھائی کے مکان میں اجنبی عاریۃً ساکن ہے جانا ناجائز۔

چہارم۔ محارم میں مردوں سے مراد وہ ہیں جن سے بوجہ علاقہ جزئیت ہمیشہ ہمیشہ کو نکاح حرام کہ کسی صورت سے حلت نہیں ہوسکتی نہ بہنوئی یا پھوپا یا خالو کہ بہن پھوپی خالہ کے بعد اُن سے نکاح ممکن علاقہ جزئیت رضاع و مصاہر کو بھی عام مگر زنان جوان خصوصاً حسینوں کو بلا ضرورت اُن سے احتراز ہی چاہیے اور برعکس رواج عوام بیاہیوں کو کوآریوں سے زیادہ کہ ان میں نہ وہ حیا ہوتی ہے نہ اُتنا خوف نہ اُسقدر لحاظ اور نہ ان کا وہ رعب نہ عامہ محافظین کو اس درجہ انکی نگہداشت اور ذوق چشیدہ کی رغبت انجان نادان سے کہیں زائد لیس الخبر کالمعاینہ تو ان میں موانع ہلکے اور مقتضے بھاری اور صلاح و تقوی پر اعتماد سخت غلط کاری مرد خود اپنے نفس پر اعتماد نہیں کرسکتا اور کرے تو جھوٹا اذلاحول ولاقوۃ الا باللہ نہ کہ عورت جو عقل و دین میں اس سے آدھی اور رغبت نفسانی میں سوگنی ہر مرد کے ساتھ ایک شیطان اور ہر عورت کے ساتھ دو ایک آگے ایک پیچھے تقبل بشیطان و تدبر

Marfat.com

شیطان والعیاذ باللہ العزیز الرحمٰن اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ لی وللمؤمنین وللمؤمنات جمیعا آمین۔

پنجم۔ محرم عورتوں سے وہ مراد کہ دونوں میں جسے مرد فرض کیجیے نکاح حرام ابدی ہو ایک جانب سے جریان کافی نہیں مثلاً ساس بہو تو باہم نامحرم ہی ہیں کہ ان میں جسے مرد فرض کریں دوسرے سے بیگانہ ہے سوتیلی ماں بیٹیاں بھی آپس میں محرم نہیں کہ اگرچہ بیٹی کو مرد فرض کرنے سے حرمت ابدیہ ہے کہ وہ اس کے باپ کی مدخولہ ہے مگر ماں کو مرد فرض کرنے سے محض بیگانگی کہ اب وہ اس کے باپ کی کوئی نہیں۔

ششم۔ رہے وہ مواضع جو محارم و اجانب کسی کے مکان نہیں اگر وہاں تنہائی و خلوت ہے تو شوہر یا محرم کے ساتھ جانا ایسا ہی ہے جیسے اپنے مکان میں شوہر و محارم کے ساتھ رہنا اور مکان قید و حفاظت ہے کہ ستر و تحفظ پر اطمینان حاصل اور اندیشہائے فتنہ یکسر زائل تو یوں بھی حرج نہیں اس قید کے بعد استثنا ریک روزہ راہ کی حاجت نہیں کہ بے معیت شوہر یا مرد محرم عاقل بالغ قابل اعتماد حرام ہے اگرچہ محل خالی کی طرف وجہ یہ کہ عورت کا تنہا مقام دور کو جانا اندیشۂ فتنہ سے عاری نہیں تو وہی قید اس کے اخراج کو کافی اور اگر مجمع محل جلوت ہے تو بے حاجت شرعی اجازت نہیں خصوصاً جہاں فضولیات و بطالات و خطیات و جہالت کا جلسہ ہو۔ جیسے سیر و تماشے۔ باجے تاشے۔ ندیوں کے پن گھٹ۔ ناؤ چڑھانے کے جھمگٹ بے نظیر کے میلے۔ پھول والوں کے جھمیلے۔ تو جنیدی کی بلائیں۔ مصنوعی کربلائیں علم تعزیوں کے کاوے۔ تخت جربدوں کے دھاوے حسین آباد کے جلوے عباسی درگاہ کے بلوے۔ ایسے مواقع مردوں کے جانے کے بھی نہیں نہ کہ

Marfat.com

یہ نازک شبشیاں جنھیں صحیح حدیث میں ارشاد ہوا رویدک انجشۃ رفقا بالقواریر اور محل حاجت ہیں جس کی صورتیں مذکور ہونگی بشرط تستر و تحفظ و تحرز فتنہ اجازت یک روزہ راہ بلکہ نزد تحقیق مناط اس سے کم میں بھی محافظ مذکور کی حاجت ۔

ہفتم ۔ یہ اور وہ سب یعنی مکان غیر و غیر مکان میں جانا بشرائط مذکورہ جائز ہونے کی نو۹ صورتیں ہیں ۔ قابلہ ۔ غاسلہ ۔ نازلہ ۔ مریضہ ۔ مضطرہ ۔ حاجہ ۔ مجاہدہ مسافرہ ۔ کاسبہ قابلہ یہ کہ کسی عورت کو درد زہ ہو یہ دائی ہے غاسلہ جب کوئی عورت مرے یہ نہلانے والی ہے ان دونوں صورتوں میں اگر شوہر دار ہے تو اذن شوہر ضرور جبکہ مہر معجل نہ ہو یا تھا تو پا چکی ۔ نازلہ جب اسے کسی مسئلہ کی ضرورت پیش آئے اور خود عالم کے یہاں جائے بغیر کام نہیں نکل سکتا ۔ مریضہ ۔ کہ طبیب کو بلا نہیں سکتی نبض کو دکھانے کی ضرورت ہے اسی طرح زچہ و مریضہ کا علاجاً حمام کو جانا جبکہ وہاں کسی طرف سے کشف عورت اور بند مکان میں گرم پانی سے گھر میں نہانا کفایت نہ ہو ۔ مضطرہ کہ مکان میں آگ لگی یا گرا پڑتا ہے یا چور گھس آئے یا درندہ آتا ہے غرض ایسی کوئی حالت واقع ہوئی کہ حفظ دین یا ناموس یا جان کے لیے گھر چھوڑ کر کسی جائے امن واماں میں جائے بغیر چارہ نہیں اور عضو شق نفس اور مال اس کا شقیق ہے حاجہ ظاہر ہے اور زائرہ اس میں داخل کہ زیارت اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تتمۂ حج بلکہ متممۂ حج ہے مجاہدہ جب عیاذاً باللہ عیاذاً باللہ عیاذاً باللہ اسلام کو حاجت اور بحکم امام نفیر عام کی نوبت ہو فرض ہے کہ ہر غلام بے اذن مولٰے ہر پسر بے اذن والدین ہر پردہ نشین بے اذن شوہر جہاد کو نکلے جبکہ استطاعت جہاد و سلاح و زاد ہو

Marfat.com

مسافرہ جو عورت سفر جائز کو جائے مثلاً والدین مدت سفر پر ہیں یا شوہر نے کہ دور نوکر ہے اپنے پاس بُلایا اور محرم ساتھ ہے تو منزلوں پر سرا وغیرہ میں اُترنے سے چارہ نہیں **کاسبہ** عورت بے شوہر ہے یا شوہر بے جوہر کہ خبرگیری نہیں کرتا نہ اپنے پاس کچھ کہ دن کاٹے نہ اقارب کو توفیق یا استطاعت نہ بیت المال منتظم نہ گھر بیٹھے دستکاری پر قدرت نہ محارم کے یہاں ذریعہ خدمت نہ بحال بے شوہری کسی کو اس سے نکاح کی رغبت ملو جائز ہے کہ بشرط تحفظ و تحرز اجانب کے یہاں جائز وسیلہ رزق پیدا کرے جس میں کسی مرد سے خلوت نہ ہو حتی الامکان وہاں ایسا کام لے جو اپنے گھر آکر کرلے جیسے سینا پیسنا ورنہ اُس گھر میں نوکری کرے جس میں صرف عورتیں ہوں یا نابالغ بچے ورنہ جہاں کا مرد متقّی پرہیزگار ہو اور ساٹھ ستر برس کی پیر زال بدشکل کریہہ المنظر کو خلوت میں بھی مضائقہ نہیں تنبیہ ان کے سوا تین صورتیں اور بھی ہیں شاہدہ۔ طالبہ۔ مطلوبہ۔

شاہدہ۔ وہ جس کے پاس کسی حق اللہ مثل رویت ہلال رمضان و سماع طلاق و عتق وغیرہا میں شہادت ہو اور ثبوت اُس کی گواہی و حاضری دارالقضا پر موقوف خواہ بشرط مذکور کسی حق العبد مثل عتق غلام و نکاح و معاملات مالیہ کی گواہی اور مدعی اس سے طالب اور قاضی عادل اور قبول ماموں اور دن کے دن گواہی دے کر واپس آسکے طالبہ جب اُس کا کسی پر حق آتا ہو اور بے جائے دعویٰ نہیں ہو سکتا مطلوبہ۔ جب اس پر کسی نے غلط دعویٰ کیا اور جوابدہی میں جانا ضرور یہ صورتیں بھی علما نے شمار فرمائیں۔ مگر بحمداللہ تعالیٰ پردہ نشینوں کو ان کی حاجت نہیں کہ اُن کی طرف سے وکالت مقبول اور حاکم شرع کا خود آکر نائب بھیج کر اُن سے شہادت لینا معمول

Marfat.com

یہ بیان کافی وصافی بحمداللہ تعالیٰ تمام صُوَر کو حاوی و وافی بعونہٖ تعالیٰ اب
جواب جزئیات ملاحظہ ہو۔ **جواب سوال اول** وہ مکان محارم ہے یا مکان
غیر یا غیر مکان اور وہاں جانے کی طرف حاجت شرعیہ داعی یا نہیں سب
صور کا مفصل بیان مع شرائط و مستثنیات گزرا **جواب سوال دوم**۔ اگر
یہ مراد کہ نامحرم بھی ہیں تو وہی سوال اول ہے اور اگر یہ مقصود کہ نامحرم ہی ہیں
تو جواب ناجائز مگر بصور استثنا۔ **جواب سوال سوم**۔ زن محرم کے یہاں
اُس کی زیارت عیادت تعزیت کسی شرعی حاجت کے لیے جانا بشرائط
مذکورۂ اصل اول جائز مگر کتب معتمدہ مثل مجموع النوازل وخلاصہ وفتح القدیر
وبحر الرائق واشباہ وغمز العیون وطریقۂ محمدیہ ودرمختار وابوالسعود وشرنبلالیہ
وہندیہ وغیرہ بہ ظاہر کلمات ائمہ کرام شادیوں میں جانے سے مطلقاً ممانعت
ہے اگرچہ محارم کے یہاں علامہ احمد طحطاوی نے اسی پر جزم اور علامہ مصطفیٰ
رحمتی وعلامہ محمد شامی نے اسی کا استظہار کیا اور یہی مقتضی ہے حدیث
عبداللہ بن عمرو وحدیث خولہ بنت النعمان وحدیث عبادہ بن الصامت
رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا فلتنظر لنفس ما ذا تزیّن اور اگر شادیاں اُن فواحش و
منکرات پر مشتمل ہوں جن کی طرف ہم نے اصل اول میں اشارہ کیا تو
منع یقینی ہے اور شوہر دار کو تو شوہر بہر حال اس سے روک سکتا ہے
جبکہ مہر معجل سے کچھ باقی نہ ہو **جواب سوال چہارم** نہ مگر باستثنا ر مذکور
جواب سوال پنجم وہ مکان اگر اُس زن محرم کا مسکن ہے تو اُسکے
پاس جانا تفصیل مذکور جواب سوم پر ہے ورنہ یوں کہ نامحرموں کے یہاں
دو بہنیں جائیں کہ وہاں ہر ایک دوسرے کی محرم ہوگی اجازت نہیں کہ ممنوع
و ممنوع ملکر ناممنوع نہوں گے **جواب سوال ششم** اگر وہ مکان اُن زنان

Marfat.com

محارم کا ہے تو جواب جواب سوم ہے کہ گزرا ورنہ جواب ہفتم کہ آتا ہے۔

جواب سوال ہفتم اللھم انی اعوذبک من الفتن والآفات وعوار العورات یہ مسئلہ مکان اجانب میں زنان اجنبیہ کے پاس عورتوں کے جانے کا ہے علماء کرام نے مواضع استثنا ذکر کر کے فرمادیا۔ الافیما عدا ذلک وان اذن کانا عاصیین منہ ان کے ماورا میں اور اگر شوہر اذن دے تو وہ بھی گنہگار اس نفی کا عموم سب کو شامل پھر ان مواضع میں ماں کے پاس جانا بھی شمار فرمایا اور دیگر محارم کے پاس بھی اور اس کی مثال خانیہ وغیرہا میں خالہ وعمہ وخواہر سے دی نیز علما نے قابلہ و غاسلہ کا استثناء کیا اور پھر ظاہر کہ وہ نہ جائیں گی مگر عورات کے پاس اگر زنان اجنبیہ کے پاس جانا مواضع استثناء سے مخصوص نہ ہوتا استثناء میں مادر وخالہ وخواہر وعمہ وقابلہ و غاسلہ کے ذکر کے کوئی معنے نہ تھے احادیث ثلثہ مشار الیہا میں ارشاد ہوا عورتوں کے اجتماع میں خیر نہیں حدیثیں اولین میں اس کی علت فرمائی کہ وہ جب اکٹھی ہوتی ہیں بیہودہ باتیں کرتی ہیں حدیث ثالث میں فرمایا ان کے جمع ہونے کی مثال ایسی ہے جیسے صیقل گر نے لوہا تپایا جب آگ ہو گیا کوٹنا شروع کیا جس چیز پر اس کا پھول پڑا اجلادی رواہن جمیعا الطبرانی فی الکبیر عورتیں کہ بوجہ نقصان عقل و دین سنگدل اور امر حق سے کم منفعل ہیں ولہذا لم یکمل منہن الا قلیل لوہے سے تشبیہ دی گئیں اور نار شہوات وخلاعات کہ ان میں رجال سے سو حصہ زائد مشتعل لوہار کی بھٹی اور ان کا مخلے بالطبع ہو کر اجتماع لوہے اور ہتوڑے کی صحبت اب جو چنگاریاں اڑینگی دین ناموس حیا غیرت جس پر پڑیں گی صاف پھونک دینگی سلے پارسا ہے ہاں پارسا ہی و بارک اللہ مگر جان برادر کیا پارسائیں معصوم ہوتی ہیں کیا صحبت بد میں اثر نہیں جب قیموں سے جدا خود سر و آزاد ایک مکان میں جمع اور قیموں کے

Marfat.com

آنے دیکھنے سے بھی اطمینان حاصل فانما خلقت من ضلع اعوج کج سے بنی کج ہی
چلیگی آپ نادان ہے توشدہ شدہ سیکھکر رنگ بدلے گی جیسے تثقیف نہال
کی پروا نہیں یا حالات زماں سے آگاہ نہیں اول ظالم کا تو نام نہ لیجیے اور ثانی
صالح سے گزارش کیجیے۔ ع سعد در دارست کہ تو او راندانیدکہ و مجمع زناں کی شناعات
وہ ہیں کہ لاینبغی ان تذکر فضلاان تسطر جیسے ان نازک شیشوں کو صدمے سے بچانا
ہو تو راہ یہی ہے کہ شیشیاں شیشیاں بھی بے حاجت شرعیہ نہ ملنے پائیں کہ آپس میں
ملکر بھی ٹھیس کھاجاتی ہیں حاجات شرعیہ وہی جو علمائے کرام نے استثنا فرمادیں
غرض احادیث مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہلکا نہیں کہ اجتماع نساء
میں خیر واصلاح نہیں آئندہ اختیار بدست مختار۔ جواب سوال ہشتم و نہم ان
دونوں سوالوں کا جواب بعد ملاحظہ اصل سوم وجوابات سابقہ ظاہر کہ بعد اسقاط
اعتبار ملک و لحاظ سکونت یہ اُن سے جُدا کوئی صورت نہیں جواب سوال
دہم۔ ملک کا حال وہی ہے جو اوپر گزرا اور شوہر کے پاس جانا مطلقاً جائز جبکہ
ستر حاصل اور تحفظ کامل اور ہر گونہ اندیشۂ فتنہ زائل اور موقع غیر موقع ممنوع و باطل
ہو اور شوہر جس مکان میں رہے اگرچہ ملک مشترک بلکہ غیر کی ملک ہو اُس کے
پاس رہنے کی بھی بشرائط معلومہ مطلقاً اجازت بلکہ جب نہ مہر معجل کا تقاضا نہ
مکان مغصوب وغیرہ ہونے کے باعث دین یا جان کا ضرر ہو اور شوہر
شرائط سکنائے واجبہ مذکورۂ فقہ بجالایا ہو تو واجب اُنھیں شرائط سے واضح
ہوگا کہ مسکن میں اوروں کی شرکت سکونت کہاں تک تحمل کیجا سکتی ہے اتنا ضروری
ہے کہ عورت کو ضرر دینا بنص قطعی قرآن عظیم حرام ہے اور شک نہیں کہ اجنبی مرد تو
مرد ہیں سوت کی شرکت بھی ضرر رساں اور جہاں ساس نند دیورانی جٹھانی سے ایذا
ہو اُن سے بھی جُدا رکھنا حق زناں والتفصیل فی ردالمحتار جواب سوال یازدہم

Marfat.com

یہ تقریباً وہی سوال ہو محارم کے یہاں بشرائط جائز۔ جواب سوم بھی ملحوظ رہے ورنہ خدا کے گھر یعنی مساجد سے بہتر عام محفل کہاں ہوگی اور ستر بھی کیسا کہ مردوں کی ادھر ایسی پیٹھ کہ مونھ نہیں کر سکتے اور انھیں حکم کہ بعد سلام جبتک عورتیں نہ نکل جائیں نہ اٹھو مگر علما نے اولا کچھ تخصیصیں کیں جب زمانہ زیادہ فتن کا آیا مطلقاً منع فرمادیا **جواب سوال دوازدہم**۔ اگر جانے کہ میں اس حالت میں جانے سے انکار کروں تو انھیں منہیات کا چھوڑنا پڑیگا تو جبتک ترک نہ کریں جانا ناجائز اور جانے کہ میں جاؤں تو میرے سامنے منہیات نہ کرسکیں گے تو جانا واجب جبکہ خود اس جانے میں منکر کا ارتکاب نہ ہو اور اگر یہ نہ وہ تو محل عار وطعن وبدگوئی وبدگمانی سے احتراز لازم خصوصاً مقتدا کو ورنہ بشرائط معلومہ جبکہ حالت حالت مذکورہ سوال ہو کہ اسے نہ حظ نہ توجہ اگرچہ تحریم نہیں مگر حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالے نے سنہا کہ شہنا کی آواز سنکر کانوں میں انگلیاں دیں اور یہی فعل حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ وسلم سے نقل کیا اس سے احتراز کی طرف داعی خصوصاً نازک دل عورتوں کے لیے حدیث انجشہ ابھی گزری اور صلاح پر اعتماد نری غلطی ع بسا کیں آفت از آواز خیزد ع حسن بلائے چشم ہے نغمہ وبال گوش ہے۔ **جواب سوال سیزدہم**۔ جواب پنجم ملاحظہ ہو عورت کا عورت کے ساتھ ہونا زیادت عورت ہے نہ حفاظت کی صورت سونے پر سونا جتنا بڑھاتے جائیے محافظ کی ضرورت ہوگی نہ کہ ایک توڑا دوسرے کی نگہداشت کرے **جواب سوال چاردہم** گناہ میں کسی کا اتباع نہیں ہاں وہ صورتیں جہاں منع صرف حق شوہر کے لیے ہے جیسے مہر معجل نہ رکھنے والی کا ملنے کے اندر والدین یا سال کے اندر دیگر محارم کے یہاں جانا وہاں شب باش ہونا باجازت شوہر سے جائز ہو جائیگا۔ واللہ۔ **جواب سوال پانزدہم** الرجال قوامون علی النساء

Marfat.com

مرد کو لازم کہ اپنی اہل کو حتی المقدور مناہی سے روکے یاایھا الذین امنوا
قوا انفسکم واھلیکم نارا۔ عورت بحال نافرمانی دوہری گنہگار ہوگی ایک
گناہ شرع دوسرے گناہ نافرمانی شوہر اس سے زیادہ اثر جو عوام میں مشتہر کہ بے
اذن جائے تو نکاح سے جائے غلط اور باطل مگر جبکہ شوہر نے ایسے جانے پر
طلاق بائن معلق کی ہو مرد ہر مجلس خالی عن المنکرات میں شریک ہو سکتا ہے اور نہی
عن المنکر کے لیے مجالس منکرہ میں بھی جانا ممکن جبکہ مثیر فتنہ نہ ہو۔ والفتنۃ اکبر
من القتل مگر تجسس و اتباع عورات و دخول دار غیر بے اذن کی اجازت نہیں۔
جواب سوال شانزدہم۔ عورتوں کے لیے محرم عورت کے معنی اصلی تجسم میں
گزرے اور نہ بھیجنے میں اصلا محذور شرعی نہیں اگرچہ مجلس محارم زن کے
یہاں ہو بلکہ اگر وعظ اکثر واعظان زمانہ کی طرح کہ جاہل و نا عاقل و بیباک
و ناقابل ہوتے ہیں مبلغ علم کچھ اشعار خوانی یا بے سرو پا کہانی یا تفسیر مصنوع یا تحدیث
موضوع نہ عقائد کا پاس نہ مسائل کا احتفاظ نہ خدا سے شرم نہ رسول کا
لحاظ غایت مقصود پسند عوام اور نہایت مراد جمع حطام یا ذاکر ایسے ہی
ذاکرین غافلین مبطلین جاہلین سے کہ رسائل پڑھیں تو جہال مغرور کے اشعار
گائیں تو شعرائے بے شعور کے انبیا کی توہین خدا پر اتہام اور لعنت و منقبت کا
نام بدنام جب تو جانا بھی گناہ بھیجنا بھی حرام اور اپنے یہاں انعقاد مجمع آثام
آجکل اکثر مواعظ و مجالس عوام کا یہی حال پر ملال فانا للہ وانا الیہ راجعون۔
اسی طرح اگر عادت نساء سے معلوم یا مظنون کہ بنام مجلس وعظ و ذکر اقدس
جائیں اور سنیں نہ سنائیں بلکہ عین وقت ذکر اپنی کچریاں پکائیں جیسا کہ غالب
احوال زنان زماں تو بھی ممانعت ہی سبیل ہے کہ اب یہ جانا اگرچہ بنام خیر
مگر بوجہ غیر ہے ذکر و تذکیر کے وقت لغو و لغط شرعا ممنوع و غلط اور اگر ان

Marfat.com

سب مفاسد سے خالی ہو اور وہ قلیل و نادر ہے تو محارم کے یہاں بشرائط
معلومہ بھیجنے میں حرج نہیں اور غیر محارم یعنی مکان غیر یا غیر مکان میں بھیجنا اگر
کسی طرح احتمال فتنہ یا منکر کا مظنہ یا وعظ و ذکر سے پہلے پہنچکر اپنی مجلس جمانا
یا بعد ختم اسی مجمع زناں کا رنگ بنانا ہو تو بھی نہ بھیجے کہ منکر و نا منکر اور بلحاظ تقریر
جواب سوم و پنجم و ہفتم بہ شرائط عام تر اور اگر فرض کیجیے کہ واعظ و ذاکر عالم سنی متدین
ماہر اور عورتیں جا کر حسب آداب شرع بحضور قلب سمع میں مشغول رہیں
اور حال مجلس و سابق و لاحق و ذہاب و ایاب بلکہ جملہ اوقات میں جمیع منکرات و
شنائع مالوفہ و غیر مالوفہ معروفہ و غیر معروفہ سب سے تحفظ تام و تحرز تمام
پر اطمینان کافی و وافی ہو اور سبحٰن اللہ کہاں تحرز اور کہاں اطمینان تو محارم
کے یہاں بھیجنے میں اصلاح حرج نہیں ہے راجانب فہذا اما استخیر اللہ تعالےٰ فیہ
وجیز کردری میں فرمایا عورت کا وعظ سننے کو جانا لاباس بہ ہے جس کا حاصل
کراہت تنزیہی امام فخر الاسلام نے فرمایا وعظ کی طرف عورت کا خروج
مطلقاً مکروہ جس کا اطلاق مفید کراہت تحریمی اور انصاف کیجیے تو عورت
کا بستر کامل و حفظ شامل اپنے گھر کے پاس کی مسجد مصلےٰ میں محارم کے ساتھ
تکبیر کے وقت جا کر نماز میں شریک ہونا اور سلام ہوتے ہی دو قدم
رکھکر گھر میں جانا ہرگز فتنہ کی گنجائشوں توسیعوں کا ویسا احتمال نہیں رکھتا
جیسا غیر محلہ غیر جگہ بے معیت محرم مکان اجانب و احاطہ مقبوضہ اباعد میں جا کر مجمع
ناقصات العقل والدین کے ساتھ مخلی بالطبع ہونا پھر اُسے علما نے بلحاظ زمان
مطلقاً منع فرما دیا باآنکہ صحیح حدیثوں میں اُس سے ممانعت کی ممانعت موجود
اور حاضری عیدین پر تو یہاں تک تاکید اکید کہ حیض والیاں بھی نکلیں اگر چادر
نہ رکھتی ہوں دوسری اپنی چادروں میں شریک کریں مصلے سے الگ بیٹھی خیر

Marfat.com

ودعا رسلین کی برکت لیں تو یہ صورت اولی بالمنع ہے شرع مطہر فقط فتنہ ہی
سے منع نہیں فرماتی بلکہ کلیۃً اُس کا سدباب کرتی اور حیلہ وسیلہ شر کے یکسر
پر کترتی ہے غیروں کے گھر تو غیروں کے گھر جہاں نہ اپنا قابو نہ اپنا گزر حدیث
میں تو اپنے مکانوں کی نسبت آیا لا تسکنوھن الغرف عورتوں کو بالاخانوں پہ
نہ رکھو یہ وہی طائر نگاہ کے پر کترنے ہیں شرع مطہر نہیں فرماتی کہ تم خاص
لیلے وسلے پر بدگمانی کرو یا خاص زید وعمرو کے مکانوں کو مظنۂ فتنہ کہو
یا خاص کسی جماعت زناں کو مجمع نا بالستنی بتاؤ مگر ساتھ ہی یہ بھی فرماتی ہے
کہ ان من الحزم سوء الظن ؎

نگہ دار داں شوخ در کیسہ دُر ؛ کہ داند ہمہ خلق را کیسہ بُر

صالح وطالح کسی کے مونھ پر نہیں لکھا ہوتا ظاہر ہزار جگہ خصوصاً اس زمن فتن میں
باطن کے خلاف ہوتا ہے اور مطابق بھی ہو تو صالحین وصالحات معصوم نہیں
اور علم باطن وادراک غیب کی طرف راہ کہاں اور سب سے درگزرے تو آجکل
عامۂ ناس خصوصاً نساء میں بڑا ہنر آن ہوئی جوڑ لینا طوفان لگا دینا ہی کاجل
کی کوٹھری کے پاس ہی کیوں جائیے کہ دھبا کھائیے لاجرم سبیل یہی ہے۔ کہ
بالکل دریا ہی جلا دیا جائے ع وہ سری ہم نہیں رکھتے جیسے سودا ہو سامان کا۔
شرع مطہر حکیم ہے اور مؤمنین اور مؤمنات پر رؤف ورحیم اُس کی عادت کریمہ
ہے کہ ایسے مواضع احتیاط میں ما بہ باس کے اندیشہ سے ما لا باس بہ کو منع فرماتی
ہے جب شراب حرام فرمائی اُس صورت کے برتنوں میں نبیذ ڈالنی منع فرمادی
جن میں شراب اٹھایا کرتے تھے زید کے یار ہا ایسے مجامع ہوتے ہیں کبھی فتنہ
نہ ہوا جان برادر علاج واقعہ کیا بعد الوقوع چاہیے ما کل مرۃ تسلم الجرۃ ع
ہر بار سبو زچاہ سالم نرسد ؛ اکل وشرب وغیرہما کی صدہا صورتوں میں اطبا لکھتے

Marfat.com

ہیں یہ مضر ہے اور لوگ ہزار بار کرتے ہیں طبیعت کی قوت ضد کی مقاومت تقدیر کی مساعدت کہ ضرر نہیں ہوتا اس سے اُس کا بے غائلہ ہونا سمجھا جائیگا خدا پناہ دے بُری گھڑی کہکر نہیں آتی اجنبیوں سے علماء کا ایجاب حجاب آخر اسی سد فتنہ کے لیے ہے پھر سوا چند توفیق رفیق بندوں کے چچا ماموں خالہ پھپی کے بیٹوں کنبے بھر کے رشتہ داروں کے سامنے ہونے کا کیسا رواج ہے اور اللہ بچاتا ہے فتنہ نہیں ہوتا اس سے بد تر عام خدا نا ترس ہندیوں کے وہ بیحیائی کے لباس آدھے سر کے بال اور کلائیاں اور کچھ حصہ گلو وشکم وساق کا کھلا رہنا تو کسی گنتی شمار ہی میں نہیں اور زیادہ بانکپن ہوا تو دوپٹہ شانوں پر ڈھلکا ہوا کریب یا جالی یا بک یا گھاس ململ کا جس سے سب بدن چمکے اور اس حالت کے ساتھ اُن رشتہ داروں کے سامنے پھرنا یا اینہمہ وہ رؤف رحیم حفظ فرماتا ہے فتنہ نہیں ہوتا ان اعضا کا ستر کیا بعینہٖ واجب تھا مانا بلکہ وہی وداعی وسدباب پھر اگر ہزار بار داعی نہ ہوئے تو کیا وہ حکم حکمت باطل ہو جائینگے شرع مطہر جب مظنہ پر حکم دائر فرماتی ہے اصل علت پر اصلا مدار نہیں رکھتی وہ چاہے کبھی نہو نفس مظنہ پر حکم چلے گا فقیر کے پاس تو یہ ہے اور جو اس سے بہتر جانتا ہو مجھے مطلع کرے بہرحال اسقدر یقینی کہ بھیجنا محتمل اور نہ بھیجنا بالاجماع جائز وبے خلل لہذا فقیر غفر اللہ تعالےٰ لہ کے نزدیک اسی پر عمل رہا واعظ وذاکر وہ لبشر طیکہ جس منکر پر اطلاع پائے حسب قدرت انکار وہدایت کرے ہر مجلس میں جاسکتا ہے۔ واللہ سبحنہ وتعالےٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمد المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم

Marfat.com

Marfat.com

خوبصورت معیاری اور دیدہ زیب کتابیں

اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی قابل مطالعہ کتب

- فتاویٰ افریقہ
- زمین ساکن ہے!
- اللہ جھوٹ سے پاک ہے (سبحان السبوح)
- بلا سود بینکاری کا شرعی طریقہ کار
- تعلیماتِ اعلیٰحضرت
- ملفوظاتِ اعلیٰحضرت
- خطباتِ رضویہ
- ایمان اور قرآن
- کفریات ابی الوہابیہ
- حرمتِ سجدہ تعظیمی
- الامن والعلی
- کتاب الحج
- سیرت سید المرسلین ﷺ
- احکام شریعت
- عرفان شریعت
- علوم مصطفی ﷺ
- شمع شبستانِ رضا
- شمع شبستان نوری
- عملیاتِ امام احمد رضا
- حدائق بخشش

نوری کتابیں

نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

خوبصورت معیاری اور دیدہ زیب کتابیں

اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی قابل مطالعہ کتب

- فتاویٰ افریقہ
- زمین ساکن ہے!
- اللہ جھوٹ سے پاک ہے (سبحان السبوح)
- بلا سود بینکاری کا شرعی طریقہ کار
- تعلیماتِ اعلیٰحضرت
- ملفوظاتِ اعلیٰحضرت
- خطباتِ رضویہ
- ایمان اور قرآن
- کُفریات ابی الوہابیہ
- حرمتِ سجدہ تعظیمی
- الامن والعلی
- کتاب الحج
- سیرت سید المرسلین ﷺ
- احکام شریعت
- عرفان شریعت
- علوم مصطفیٰ ﷺ
- شمع شبستانِ رضا
- شمع شبستان نوری
- عملیاتِ امام احمد رضا
- حدائق بخشش

نوری کتابیں

نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com